ازع
از فرح محمد

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ازع

از فرحا محمد

Episode 02

سکھر

04-11-2018

5:50

www.novelsclubb.com

آسمان پہ ہلکا ہلکا اندھیرا چھارہا تھا اس وقت کوئی بھی ذی روح وہاں نہیں تھی ایسے میں کوئی سڑک پہ بھاگتا ہوا آرہا تھا۔

اس کے جوتے مٹی میں لت پت ہوتی ہے ایک جگہ رک کر وہ گہرے گہرے سانس لیتی پیچھے دیکھتی ہے۔

تعاقبکار بھی اس کے پیچھے آرہے ہوتے ہیں وہ پھر سے بھاگنا شروع کرتی ہے بھاگتے بھاگتے وہ ایک جا کر گر جاتے ہے وہ تینوں اس کے سامنے آکر کھڑی ہو جاتی ہے۔

اب کہاں جاؤ گی؟"ایک سانولی سے لڑکی اس سے پوچھتی ہے۔"

تو تینوں قہقہ مار کر ہنستی ہیں۔

وہ اٹھ کر انکے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

میرے کرن ارجن آئے گیں"وہ ان کی آنکھوں میں آنکھ ڈال کر کہتی ہے۔"

ہاہاہاہا لگتا ہے بیچاری ڈر گئی ہے۔"وہ سانولی لڑکی بولتی ہے۔"

میرے کرن ارجن آئے گیں۔"وہ پھر سے کہتی ہے۔"

وہ تینوں اک دوسرے کی طرف دیکھ کے ہنستی ہیں۔"

کرن ارجن "وہ دائیں اور بائیں جانب دیکھ کر چیخ مارتی ہے۔"

سورج کا بطور گگن سے "ایک سات سالہ لڑکی بائیں جانب سے آتے انہیں پانی"

سے بھرا گبارہ مار کے کہتی ہے۔

چندا کا بطور کرن سے "ایک اور سات سالہ بچی دائیں جانب سے آتے انہیں گبارہ"

مار کے کہتی ہے۔

خوشبو کا بطور پاون سے "پہلی والی بچی کہتی دو گبارہ انہیں کھینچ کے مارتے ہے۔"

www.novelsclubb.com

کب دور بہار چمن سے "دائیں جانب والی بچی کہتی انہیں دوسرا پانی سے بھرا گبارہ"

مارتی ہیں۔

یہ بندھن تو پیار کا بندھن ہے" پیچھے سے اک حجاب والی لڑکی انہیں تین گبارے

مارتے کہتی ہے۔

جنموں کا یہ سنگم ہے" وہ کہتی بیچ والی کو دھکا مارتی ان کی طرف دوڑتی ہے۔"

اگر اب تم لوگ نا بھاگے تو، ہماری لاشیں ہو گی قبر میں، بھاگو" وہ کہتی آگے کو"

دوڑتی ہے۔

وہ تینوں بھی اس کے پیچھے دوڑتے ہیں۔

پکڑو ان کو جاؤ" وہ بیچ والی لڑکی چہرہ پونچھتی ساتھ کھڑی دونوں لڑکیوں کو غصے میں"

www.novelsclubb.com

کہتی ہے۔

اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ چاروں آگے بھاگ رہی تھی اور وہ تینوں ان کے پیچھے۔

چچا سائیڈ ہو جائیں" وہ سامنے آتے چچا سے بولتی ہے۔"

وہ سائیڈ پہ ہو جاتا ہے وہ اس علائقے کی مشہور لڑکیاں تھی (سیاپے کرنے "

میں) اب تو سب کو عادت سی ہو گئی تھی ان کی شرارتوں کی۔

دھاڑام سے آکر دروازا کھلتا ہے وہ چاروں اندر آ کے دروازا بند کرتی ہیں۔

کیا ہوا ہے لڑکیوں "اک عورت سامنے سے آکر ان سے پوچھتی ہیں۔ "

وہہہ وہ آرہے ہیں۔ "وہ گھٹنوں پہ ہاتھ رکھ کر گہری گہری سانسیں لیتی بولتی ہے۔ "

کون کون آرہے ہیں "وہ عورت پریشان سی ہوتی پوچھتی ہے۔ "

یاجوج ماجوج "وہ حجاب والی لڑکی گھاس پہ آلتی پالتی مار کے بیٹھتی بولتی ہے۔ "

www.novelsclubb.com

یاجوج ماجوج "وہ عورت حیرت سے بولتی ہے۔ "

اب کیا کر کے آئی ہو تم چاروں "وہ عورت ان کو گھور کے پوچھتی ہے۔ "

"ارے سمینہ بیگم گھورتی کیوں ہیں اپنی اولاد پہ فخر کریں جنگ جیت کے آئے

ہیں" وہ ایک ادا سے کہتے ان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتی ہے۔

"تم سدھرو گی نہیں ماں کو نام سے کون پکارتا ہے" سمینہ بیگم اس کے کان کو پکڑ کر

موڑوڑتے کہتی ہے۔

"ارے اماں میری پیاری اماں معاف کردے آئندہ دور رہ کر پکارو گی۔" وہ اپنے

کان کو چھوڑواتی بولتی ہے۔

"اور تم تینوں کو میں نے منا کیا تھا نہ کہ اس کی حرکتوں میں اس کا ساتھ نہ

www.novelsclubb.com

دینا." سمینہ بیگم غصے سے لال بھوہوتی کہتی ہے۔

"ناممکن اچھے سپاہی مشکل وقت میں اپنے لیڈر کو نہیں چھوڑتے۔" وہ دونوں

بچیاں نفعے میں سر ہلاتی بولتی ہیں۔

حنا سنا"سمینہ بیگم ان کو گھورتے ہے۔"

وہ دونوں ڈر کے مارے چپ کر جاتی ہیں۔

اور تم اپنی صفائی میں کیا کہو گی۔"سمینہ بیگم حجاب والی کی طرف دیکھتے پوچھتی ہیں"

اس کا کان اب بھی سمینہ بیگم نے پکڑ کرر کھا تھا۔

اک اچھا دوست اپنے دوست کو کبھی نہیں چھوڑتا۔"وہ گردن اکڑا کے کہتی ہیں۔"

اماں میرے کان چھوڑ کے بھی تحقیقات ہو سکتی ہے۔"اس نے آنکھیں پٹ پٹا کر"

کہا۔

www.novelsclubb.com

آنے دو آج شمشیر صاحب بتاتی ہوں انہیں تمہارے کارنامے نہ خود سکون کی"

سانس لیتی ہیں نہ دوسروں کو لینے دیتی ہیں۔"سمینہ بیگم اس کا کان جو چھوڑتی غصے

میں اندر جاتے کہتی ہیں۔

لو جی ہو گئی ناراض چلو بچیوں مناتے ہیں سمینہ بیگم کو۔"وہ کہتی ان کے پیچھے جاتی"

ہے وہ تینوں بھی اس کے پیچھے چل پڑتی ہیں۔

-:________________________:-

کراچی

وہ کار کے سامنے جھکا کھڑا تھا جب ایک کار آ کر اسکے سامنے رکی۔

www.novelsclubb.com

ارے زین بھائی آپ"عازیم زین کے کھڑکی سامنے رکتے بولا۔"

ہاں کیسے ہو"زین نے پوچھا۔"

"ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟"

"میں بھی ٹھیک، یہاں کیوں کھڑے ہو؟"

کار اسٹارٹ نہیں ہو رہی۔" عازیم نے کار کی طرف اشارہ کرتے کہا۔"

اچھا تو پھر چلو میں چھوڑ دیتا ہو تمہیں۔" زین نے کار کی طرف جھانکتے عازیم سے"

کہا۔

"نہیں بھائی وہ شارف دوسری کار لے کر آنے ہی والا ہو گا۔"

عازیم چلو میں ڈراپ کر دو گا تمہیں ویسے بھی میں تمہارے ہی گھر جا رہا ہوں انکل"

"نے بلایا ہے

www.novelsclubb.com

"اچھا ٹھیک ہی میں شارف کو کال کر کے منا کر دیتا ہوں۔"

"نہیں اس کی تھوڑی سی آنکھیں بڑی تھی۔"

اب ٹھیک ہے؟" اسکیچ بنانے والے آدمی نے پوچھا۔"

ہاں اب سہی ہے۔" ماہی نے جواب دیا۔"

سر اسکیچ بن گیا۔" اسکیچ بنانے والے آدمی نے زوہان کی طرف دیکھتے بولا۔"

ماہی کیا یہی تھی وہ؟" زوہان جو آدھے گھنٹے سے کھڑکی کے سامنے کھڑا اسگریٹ"

پی رہا تھا ماہی کی طرف آتا بولا۔

جی بھائی یہی تھی۔" ماہی نے دعویٰ سے کہا۔"

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ اب" ریحان ماہی سے کہتا زوہان کی طرف آیا۔"

شاہان اسے چھوڑ کے آؤ" زوہان نے اسکیچ کو پکڑتے شاہان سے بولا۔"

"جی بھائی۔"

تمہیں کیا لگتا ہے زوہان کہ اس لڑکی نے کس کے کہنے پہ کیا ہوگا" شاہان کے "

جانے کے بعد ریحان نے زوہان سے کہا۔

یہ تو یہ لڑکی خود بتا سکتی ہے۔" زوہان نے اسکیچ کو دیکھتا بولا۔ "

ہمارے لڑکوں کو کال کروا نہیں کہو کہ اس لڑکی کو پوری شہر میں سے ڈھونڈ کے "

نکالیں۔" زوہان ریحان سے کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

---

www.novelsclubb.com

عازیم سامنے سے ازع کا اسکول آتا ہے میں اسے اور زلا کو گھر ڈراپ کر کے پھر "

چلتے ہیں۔" زین عازیم کی طرف دیکھ کے بولا۔

"جی ٹھیک ہے"

ازع کا نام سنتے اسکے ہونٹوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ بکھیر گئی۔

ازع اور زلا کو بلائیں "زین کار اسکول کے گیٹ کے سامنے روکتا گارڈ سے بولا۔"

ازع اور زلا اسکول سے نکلتی کار میں آ بیٹھی۔

کار میں بیٹھتے ہی ازع کی نظر فرنٹ سیٹ پہ بیٹھے عازیم پہ پڑی۔

عازیم نے گردن موڑ کے پیچھے دیکھا تو زلا کھا جانے والی نظروں سے اس کی طرف

دیکھ رہی تھی۔

اس کی کار خراب ہو گئی تھی تو میں نے اسے لفٹ دے دی "زین نے ازع اور زلا"

کو عازیم کو گھورتے دیکھ بولا۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ "عازیم نے زلا کی کھا جانے والی نظروں کو دیکھتے بڑبڑایا۔"

تم نے کچھ کہا عازیم؟ "زین نے اس کو بڑبڑاتے دیکھ پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں "عازیم نے کہتے ہوئے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔"

ازع نے زلا کو ٹھونکا مار کر اپنی طرف متوجہ کروایا۔

زلا کا منہ دیکھتے ہی ازع کی ہنسی چھوٹ گئی۔

اچھا تو محترمہ ہنستی بھی ہے۔"عازیم نے آئینے میں ازع کو ہنستے دیکھ دل ہی دل" میں کہا۔

کیا ہوا"زین نے گردن موڑ کر ازع کی طرف دیکھتے پوچھا۔"

کچھ بھی نہیں بھائی"ازع جلدی سے بولی۔"

www.novelsclubb.com

زلا جو زین کی وجہ سے چپ بیٹھی تھی ازع کو ہنستا دیکھ اسکے پیر پہ پیر دے مارا۔

ازع نے گھور کے اسی دیکھا۔

زلا نے تپا دینے والی مسکراہٹ پاس کی۔

ازع دانت پیستے اسے دیکھنے لگی۔

—

شام کے چار بج رہے تھی موسم کافی خوشگوار تھا ایک کار آ کے اس خنڈر نما گھر کے "

سامنے روکی۔

کار کا دروازا کھلتا ہے ایک دراز قد مرد اس میں سے نکلتا ہے جس کی آنکھوں پہ سن

گلاسز چڑھی ہوتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

ایک گارڈ ہاتھ میں بندوق تانے اس کے ساتھ چلتا ہے پیچھے سے تین نقاب پوش

دوسری کار سے اترتے ہیں۔

وہ شخص اندر جاتا ہے لکڑیاں کاٹ کباڑ سے بھرا پڑا ہوتا ہے گھر۔

وہ آگے چلتا ایک کمرے کی طرف بڑھتا ہے۔

دو لوگ وہاں بیٹھے قہقے لگا رہے ہوتے ہیں وہ آگے آتا پہلے والے شخص بالوں سے پکڑ کر گھسیٹتے اس کا سر دیوار پہ دے مارتا ہے ایک دفعہ نہیں وہ مسلسل اسکا سر دیوار پہ مار رہا ہوتا ہے اس شخص کا سر پھٹ جاتا ہے خون پھاڑوں کے صورت میں نکلتا ہے وہ شخص چیخ رہا ہوتا ہے وہ اس کا سر ایک بار پھر دیوار پہ دے مارتا ہے۔

پیچھے کھڑا آدمی اسکی حالت دیکھتا ڈر کے مارے پورا کانپ رہا ہوتا ہے۔

پیچھے سے ایک نقاب پوش آکر اسے چاقو پکڑاتا ہے وہ شخص چاقو اس کی دائیں آنکھ میں مارتا ہے وہ شخص چیختا رو رہا ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

سامنے والا شخص بڑا ہی بے رحم تھا یا یوں کہہ کہ رحم نامی کوئی چیز اسکے اندر تھی ہی نہیں۔

چچچچچ درد ہو رہا ہے" وہ کہتا قہقہ لگاتا ہے۔"

وہ مرد زمین پہ ڈھ جاتا ہے وہ شخص آگے بڑھ کر ایک ایک کر کے اسکے دونوں

ہاتھوں کی انگلیاں کاٹتا ہے۔

وہ شخص اذیت کے مارے کراہتا ہے۔

مجھے معاف کر دو وزوہان شاہ" وہ شخص گھٹی گھٹی آواز میں بولتا ہے۔"

ہاہاہا میرے پاس معافی نہیں صرف سزا ہے" وہ کہتا قہقہ لگاتا ہے اور اٹھتا گن"

اس پہ تانتا ہے۔

www.novelsclubb.com

ٹھاہ کی آواز کے ساتھ ایک گولی آتی ہے اور اس شخص کا سینے پہ جا لگتی ہے مسلسل

تین چار فائر ہوتے ہیں اور اس شخص کے جسم کو چھلی چھلی کر دیتے ہیں۔

وہ اکیسویں صدی کا فرعون تھا،

اور پھر فرعون تو اپنے غرور کے ساتھ ہی غرق ہو جاتا ہے۔

-:__________________________________:-

زلا زلا" وہ بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا۔"

زلا جو میڈیسن لے کر گھر جا رہی تھی بری موڈ کے ساتھ پلٹی۔

کیا ہے" وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔"

"تم نے پھر کیا سوچا؟"

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں اسی وقت ہی جواب دے دیا تھا۔"

ایک بار سوچ لو زلا۔" وہ بے بسی سے بولا۔"

میرا پیچھا کرنا بند کرو تم" وہ غصے سے کہتی پلٹ رہی تھی جب اس نے اس کی کلائی"

پکڑی۔

"حسن میری ہاتھ چھوڑو"

نہیں جب تک تم ہاں نہیں کرتی میں تب تک تمہارا پیچھا نہیں چھوڑو گا۔"حسن"

نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

زلا نے بغیر وقت لگائے اس کی گال پہ تھپڑ رسید کیا۔

آئندہ مجھے ہاتھ لگانے سے پہلے اس تھپڑ کو یاد رکھنا۔"زلا نے انگلی دکھا کر اس"

www.novelsclubb.com

وارن کرتے کہا۔

غصے کے مارے حسن کا چہرا لال ہو گیا۔

سمجھتی کیا ہو تم اپنے آپ کو" حسن نے اس کی کلائی کو زور سے پکڑتے کہا۔"

بچاؤ وبچاؤ یہ لڑکا مجھے اغواہ کر کے جارہا ہے۔"زلا نے دائیں بائیں جانب دیکھ کر"

چیخے۔

زلا کیا کر رہی ہو تم لوگ دیکھ رہے ہیں۔"حسن دبی دبی آواز میں غرایا۔"

بچاؤ بچاؤ خدارا کوئی تو میری مدد کرو۔"زلا نے اس کی بات کو نظرانداز کرتے"

آنکھوں سے مگرمچھ کے آنسوؤں نکالتے چیخی۔

اے کون ہو تم کیوں اس کو تنگ کر رہی ہو۔"دو ہٹے کٹے لڑکے آگے آتے حسن"

سے بولے۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں بھائی آپ جا کر اپنا کام کریں۔"حسن کہتا زلا کو کھینچتا لے جارہا تھا۔"

لڑکے کیوں تنگ کر رہے ہو بچی کو۔"سامنے سے ایک اور مرد آتا بولا۔"

بھائی بچائے مجھے یہ مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہے۔" زلا نے روتے ہوئے کہا۔

چھوڑو اس کا ہاتھ" پہلے والے لڑکوں میں سے ایک نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔

بھائی یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے آپ لوگ جائیں جا کر اپنا کام کریں۔" حسن نے اسکا ہاتھ نیچے کرتے کہا۔

دوسرے لڑکے نے ایک زوردار مکا حسن کے منہ پہ مارا۔

www.novelsclubb.com

حسن نے زلا کا ہاتھ چھوڑتے جوابن مکا مارا۔

وہ مرد بھی سامنے آتا حسن کو مارنے لگا۔

زلا نے پیچھے ہوتے ہوئے آنسوؤں صاف کیے۔

ارے یارر چھوڑو کزن ہے وہ میری زلازلا۔"حسن زلا کو جاتا دیکھ بولا۔"

"لالالالالا"

"مقتول ہے جگر، پٹوانے والے ہے ہم"

"اک ماہ ربائی،اک مور ہے نگی

"رب دی نمائے، کیا ہے پٹوائی"

"کرتو اب عاشقائی، بولی الٰہی"

"افغان جلیبی، پٹوائی کروائی گی۔

www.novelsclubb.com

بھئی واہ بھئی واہ"زلا گانا گنگناتے ہوئے حسن کو پیٹھتا چھوڑتی چلی گئی۔"

-:_______________________________________:-

پورا چاند آسمان پہ جگمگا رہا تھا ہر سو خاموشی تھی سارے گھر کی بتیاں بجھی ہوئی تھی

ایسے میں وہ اوپر والی منزل کے کمرے سے نکلتی ہے۔

ہاتھ میں ٹارچ تھامے وہ احتیاط سے قدم اٹھاتی دروازے کی طرف جاتی ہے۔

وہ بغیر آواز کئے دروازے کو بند کرتی ہے لان میں جلتی بلب سے اسکا چہرہ واضح

ہوتا ہے۔

سر پہ کیپ پہنے جس سے صرف ہونٹ ظاہر ہوتے ہیں کندھے تک آتے ڈارک

براؤن بال۔

www.novelsclubb.com

وہ دیوار کے پاس جاتی باہر جمپ لگاتی ہے۔

:-________________________:-

سڑک خالی تھی کوئی بھی اس وقت وہاں نہیں تھا پیچھے سے کتوں کی بھونکنے کی آواز آرہی ہوتی ہیں۔

ایسے میں ایک بڑھی ہوئی شیپ اور کندھ تک آتے بالوں والا شخص ہاتھ میں سگریٹ سلگاتا جارہا ہوتا ہے۔

جب اسے احساس ہوتا ہے کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے، وہ شخص رک کر پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے کوئی نہیں ہوتا۔

وہ شخص اپنا وہم سمجھتا دو تین قدم آگے بڑھتا ہے جب اسے کسی کے قدموں کی

www.novelsclubb.com

چاپ سنائی دیتی ہے، اس شخص کو ڈر سا لگنے لگتا ہے وہ تھوک نگلتا پیچھے مڑ کے دیکھتا ہے تو کوئی بھی نہیں ہوتا۔

وہ لمبی سانس خارج کرتا آگے مڑتا ہے تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہیں۔

وہ اس کے سامنے ہی تھی ہاتھ میں چاقو گھماتی وہ چہرہ نیچے کیے کھڑی تھی۔

کوون ہو وتت م "وہ شخص ڈرتے ہوئے پوچھتا ہے۔"

وہ تھوڑی سی کیپ اوپر کر کے اس کی طرف دیکھتی ہے۔"

وہ شخص ساکت ہو جاتا ہے گویا اس نے کوئی چڑیل دیکھ لی ہو۔

تت م "وہ ہکلاتا ہوا بولتا ہے۔"

وہ دو قدم آگے آتی ہے اس کی آنکھیں سرد تھی ایسی کہ سامنے والے شخص کو اس

سے خوف آنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ دو قدم پیچھے ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ بھاگنے لگتا ہے وہ بھی اس کی پیچھے

دوڑتی ہے۔

وہ شخص بھاگتا ہوا ایک گلی سے دوسری گلی میں آتا پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو وہ نہیں ہوتی وہ شخص گھٹنوں پہ ہاتھ رکھ کر گہری گہری سانسیں لیتا ہے۔

جب اسے سامنے وہ کھڑی نظر آتے ہیں وہ شخص گھبرا کر سر اٹھتا ہے۔

وہ آگے بڑھتی اس کے پیٹ میں اک زوردار لات مارتی ہے اچانک سے کی گئی حملے پہ وہ شخص توازن برقرار نہ رکھتا پیچھے جا گرتا ہے۔

وہ مسلسل اسے لاتیں مارتی ہے اس شخص کی منہ سے خون نکلتا ہے وہ کراہ رہا ہوتا ہے وہ نیچے بیٹھتی چاقو اس کے پیٹ میں گھسا کر نکالتی دوبارہ گھساتی ہے خون ابل ابل کر نکلتا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ شخص اکھڑی اکھڑی ہوئی سانسیں لیتا مر جاتا ہے وہ چاقو نکال کر اس کے شرٹ

سے صاف کرتی ہے جب اس کی نظر اپنے خون میں لت پت ہوئی ہاتھوں پر پڑتی

ہے۔

"ہائے مہندی سے ہاتھ رنگنے کی عمر میں وہ اپنے ہاتھ خون سے رنگ بیٹھی۔"

:-____________________:-

وہ بوجھل قدموں کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتے آرہی ہوتی ہے جب اس کی نظر اپنے

کمرے کے ساتھ جڑے دوسرے کمرے پر پڑھی۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھون سے ایک آنسو ٹپکا وہ قدم اٹھاتی اس کمرے کی طرف جاتی ہے اور

چابیاں پاکٹ سے نکالتی دروازا کھولتی ہے۔

اندر دیواروں پر جگہ جگہ فریمز لگے تھے ٹیبل پر کاغذات بکھرے ہوئے اور

چھوٹے چھوٹے باکس پڑے تھی وہ ٹیبل کے قریب جا کر کاغذات سمیٹنے لگی، جب

اس کی نظر پرانی سی نیوز پیپرز پر پڑی۔

اس نے لرزتے ہاتھوں کے ساتھ نیوز پیپر زاٹھایا۔

26-09-2019

"سکھر میں سیلنڈر پھٹنے سے شمشیر ملک کے گھر میں آگ لگ گئی جس کی صورت

میں گھر میں موجود دو خواتین اور دو بچیاں جل کر راکھ ہو گئی۔"

www.novelsclubb.com

جس طرح جو لوگ ہوتے ہیں وہ دکھائی نہیں دیتے اسی طرح کچھ حادثات

دکھائے جاتے ہیں مگر در حقیقت وہ ہوتے نہیں۔

کچھ دیر وہ اسے دیکھتی رہی پھر وہ سب ٹیبل پر پھینکتی باہر نکل آئے۔

اسے اپنا وقت ماتم کرنے میں نہیں گزارنا تھا وہ پہلے ہی تین سال زایہ کر چکے تھی

اسے اپنا مقصد پورا کر کے اس شہر سے نکلنا تھا جلد ز جلد۔

-:______________________________:-

اسلام علیکم رہیا آپی" زلا اندر داخل ہوتے بولی۔"

وعلیکم السلام کیسی ہو زلا بڑے دنوں بعد آئی ہو۔" رہیا جو پودوں کو پانی دے رہی"

تھی زلا کو دیکھتے بولی۔

"بس آپی وقت ہی نہیں ملتا آج اتوار تھا تو سوچا آپ سے مل لو"

www.novelsclubb.com

آپی ازع کہاں ابھی تک نہیں اٹھی کیا؟" زلا نے ادھر اُدھر دیکھ کر کہا۔"

نہیں وہ اٹھ گئی ہے اپنے کمرے کی صفائی کر رہی ہے۔" رہیا نے زلا کے طرف"

آتے جواب دیا۔

اچھا میں ذرا اس کی مدد کر دو" زلا کہتے ازع کمرے کی جانب چلی گئی۔"

بلیک کلر کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنے بالوں کو جوڑے کی صورت باندھے وہ ٹیبل کے پاس پڑی کرسی پہ بیٹھے ڈائری لکھ رہی تھی جب زلا نے دھڑام سے دروازا کھولا۔

اللہ اللہ زلا اس طرح کھولتے ہیں دروازا" ازع خفگی سے زلا کی طرف دیکھ کے" بولی۔

دوسروں کا نہیں پتہ مگر میں ایسے ہی کھولتی ہوں" وہ بیڈ پہ بیٹھتی بولی۔"

www.novelsclubb.com

ازع نے گھور کے اسے دیکھا۔

"کوئی گھر آئی مہمان کو ایسے گھورتا ہے۔"

کون مہمان، کہاں ہے؟" ازع نے زلا جو اگنور کرتے کہا۔

یہ تمہیں سامنے بیٹھی حسین و جمیل لڑکی نظر نہیں آ رہی۔" زلا نے ایک ادا سے

کہتے ازع کو گھورا۔

ہاہاہاہا حسین و جمیل "ازع نے مزاک اڑانے والے انداز میں کہا۔"

جل رہی ہو تم خیر جلو حق بنتا ہے تمہارا میری طرح حسین جو نہیں ہو تم "زلا"

شوخیاں انداز میں بولی۔

" کبھی آئینہ دیکھا ہے تم نے"

"ہاں روز دیکھتی ہوں"

www.novelsclubb.com

اور روز ایک آئینہ ٹوٹتا ہے۔" ازع نے ہنستے ہوئے کہا۔"

جل ککڑی "زلا نے منہ بسور کر کہا۔"

"اچھا یہ بتاؤ کل کیوں پٹوایا ہے اس بیچارے کو"

کون بیچارا"زلا نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔"

زلا میں حسن کی بات کر رہی ہوں۔"ازع نے چڑ کر کہا۔"

وہ تمہیں بیچارا لگتا ہے ازع؟"زلا نے حیرت سے پوچھا۔"

"زلا وہ تم سے محبت کرتا ہے پچھلے تین سالوں سے وہ تمہیں منا رہا ہے۔"

کون سی محبت ازع؟تب کہاں تھی اسکی محبت جب میں کراچی کی سڑکوں پہ دھکے" کھا رہی تھی،تب کہاں تھا وہ جب اس کی ماں میرے کردار پر کیچڑ اچھال رہی تھی،تب کہاں تھا وہ جب اس کے گھر سے مجھے دھکے دے کر ممانی نے نکالا تھا؟"زلا نے چڑ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

میں بتاؤ کہاں تھا وہ؟ تب وہ پیچھے کھڑا تماشہ دیکھ رہا تھا محبت یہ نہیں ہوتی ازع یہ "

محبت نہیں ہوتی جس سے محبت ہو اسے بھیڑ میں تنہا نہیں چھوڑا جاتا ہے ازع بلکہ

اسے بھیڑ میں سے ڈھونڈ کر نکالتے ہیں" زلا پھٹ پڑی۔

میں زلا سلطان ہو اور زلا سلطان کچھ بھی نہیں بھولتی نہ لہجے، نہ باتیں، نہ "

لوگ۔" ابل ابل کر آنسوؤں اس کی آنکھوں سے بہنے لگے۔

جو شخص آپکے برے وقت میں آپکے ساتھ کھڑا نہیں ہو سکتا اسی آپکے اچھے "

"وقتوں میں بھی آپکے ساتھ نہیں ہونا چاہیے۔

www.novelsclubb.com

ازع نے دکھ سے اسکی طرف دیکھا وہ یہی تو چاہتی تھی کہ وہ اپنے اندر کی بھڑاس

نکالی کیونکہ جو باتیں ہم کہہ نہیں پاتے وہ اندر ہی اندر ہمیں کھا رہی ہوتی ہیں۔

ازع اٹھ کر اسکے ساتھ جا بیٹھی اور اسکا سر اپنے کندھے پر رکھ کر تھپکنے لگی۔

زلا نے سر اٹھا کے ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔

"کندھا دے رہی ہو رونے کے لئے جتنا رونا ہے رو لو مگر پھر کبھی میں تمہاری

آنکھوں میں آنسوؤں نا دیکھو۔" ازع نے وضاحت کی۔

زلا نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

"مگر مجھے کندھا نہیں چاہیے۔" زلا نے آنسوؤں صاف کرتے کہا۔

ازع نے آبرو اچکائے جیسی پوچھ رہی ہو کہ کیا؟۔

"جاؤ میرے لئے دو تین کپ چائے کے بنا کر لاؤ اور ساتھ میں بسکٹ بھی لانا۔"

www.novelsclubb.com

زلا نے ازع کی طرف دیکھ کر کہا اور پھر دونوں ہنس دی۔

"ٹھیک ہے تم بیٹھو میں ابھی بنا کر لاتی ہوں۔" ازع کہتی چلی گئی۔

ہائے زرا اٹھ کر دیکھ تو لو کہ روتے ہوئے میں کیسی لگتی ہوں؟"زلا کہتی ڈریسنگ "

ٹیبل کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔

ہائے ہائے زلا کتنی بھیانک لگ رہی ہو تم"وہ اپنی چہرے کو چھوتی خود سے بولی۔"

اب کون اس جھلی کو بتائے کہ کسی رانجھے کو وہ روتے ہوئے کس قدر پیاری لگتی

تھی۔

:-_______________________________:-

سر جی سر جی پھول لے لیں۔"ایک بچہ آکر اس سے کہتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

نہیں چاہیے"عازیم اس کو کہتا فون پہ نمبر ملانے لگا۔"

"سر جی لے لیں نا اپنی بیوی کو دے دینا"

ارے یار نہیں چاہیے نہیں ہے میری بیوی"عازیم نے بیزاری سے کہا۔"

صاحب جی لے لیں نہ میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔"اس بچے نے بے بسی"

سے کہا۔

عازیم کو بے ساختہ اس پہ ترس آیا۔

اچھا ٹھیک ہے یہ سارے دے دو"عازیم نے کہتے بٹوی سے دو نوٹ نکال کر اسے"

تھمائے۔

اللہ آپکو خوش رکھے۔"وہ بچہ خوش ہوتا عازیم کو دعائیں دیتا چلا گیا۔"

پھولوں کی طرف دیکھ کر عازیم کو ازع یاد آئے۔

www.novelsclubb.com

اس نے پین نکال کر ڈیشبورڈ پر پڑے کاغذ پہ گھسیٹنے لگا۔

-:____________________:-

ازع یہ کسی نے پھول بھیجے ہیں تمہارے لئے۔"رہیا نے کمرے میں داخل ہوتے

ازع سے بولی۔

زلا اور ازع نے حیران ہوتے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگی۔

" میرے لئے"

ہاں بھئی تمہارے نام آئیں ہیں۔"رہیا پھول ازع کو پکڑاتے واپس چلی گئی۔"

دیکھو اس میں کوئی کارڈ وارڈ ہے۔"زلا نے ازع سے کہا۔"

ہاں یہ ہے۔"ازع نے پھولوں کے بیچ سے کارڈ نکاتے زلا سے بولی۔"

www.novelsclubb.com

"کیا لکھا ہوا ہے؟"

"مجھے ہر اس لفظ سے محبت ہے، جو آپکے نام میں آتا ہے۔"

بھیجنے والے کا نام نہیں لکھا ہوا۔"ازع نے کارڈ کو الٹا پلٹا کر کے دیکھتے بولی۔"

اہمم بڑی جلدی ہے اسی جاننے کی "زلا نے ہنس کر کہا۔"

شٹ اپ "ازع نے چڑ کر کہا۔"

یار رویسے یہ پھول کتنے پیارے ہیں۔ "زلا نے پھول اٹھاتے کہا۔"

ازع نے گھور کے اسکی طرف دیکھا اور سوچنے لگی۔

:-________________________:-

وہ آفس میں بیٹھا جب ہارون (اسکا اسٹینٹ) اسکے پاس آیا۔

سر وہ آج صبح کو وجاہت کی لاش کچھرے کے ڈھیر سے ملی ہے کسی نے اسکے پیٹ"

میں چاقو مار کر اسے قتل کیا ہے۔" ہارون سارے بات پوری کر کے زوہان کی

طرف دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

زوہان نے سر اٹھا کے کچھ دیر اسکی طرف دیکھنے لگا اور پھر سے لیپ ٹاپ پہ ٹائپنگ شروع کر دی۔

ہمم اور کچھ "بغیر کوئی تاثر دیے وہ بولا۔"

سر انسپیکٹر تحقیقات کرنا چاہتا ہے اور اس کی فیملی اس کے لئے انصاف مانگ رہی ہیں۔"

کوئی ضرورت نہیں تحقیقات وغیرہ کرنے کی لوگوں سے دشمنیاں پالے گا تو ایسا ہی ہوگا نہ اور اس کی خاندان والوں کو پیسہ دے کر خاموش کروا دو۔"اس نے لیپ ٹاپ بند کر دیا۔

"اور اس لڑکی کا کیا ہوا؟"

سر ڈھونڈ رہے ہیں اسے "ہارون نے تھوک نگل کر جواب دیا۔"

www.novelsclubb.com

کل تک اگر مجھے وہ لڑکی نہ ملی تو۔۔۔"زوہان نے بات ادھوری چھوڑ دی۔"

سر صبح تک آپکو وہ لڑکی مل جائے گی۔"ہارون نے بات کا مفہوم سمجھتے جلدی سے"

بولا۔

"سر میں جاؤ"

ہم کافی بھجوادو۔"اس نے سر کرسی کی پشت سے لگا کر کہا۔"

-:_______________________________________:-

وہ روز شام کو سورۃ واقعہ پڑھتی تھی آج بھی اس نے سورۃ واقعہ پوری کی اور پھر اس

www.novelsclubb.com

نے سورۃ التکاثر کھولی اور شروع کی۔

"اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم"

"مین پناہ مانگتی ہوں شیطان مردود سے۔"

" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم "

"اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا "

"الھکم ا لتکاثر"

"تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے"

مال کی زیادہ طلبی کیسے غافل رکھتی ہے۔"حجاب والی سوچنے لگی۔"

اہمم اہمم"دادا نے کھنکار بھر کے اس کا دھیان اپنی طرف کروایا۔"

وہ چونک کر دادا کی طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا؟"دادا نے اسے اپنی طرف متوجہ پاتے پوچھا۔"

دادا یہ مال کی زیادہ طلبی کیسے غافل رکھتی ہے؟"اس نے دادا کے طرف دیکھتے"

پوچھا۔

جب ایک انسان پیسے جمع کرنے لگتا ہے تو اس کا ٹارگٹ ہوتا ہے پیسے جمع کرنا جب "

وہ پیسے جمع کر لیتا ہے تب اسے اور بھی زیادہ کرنے کی چاہ ہوتی ہے اور پھر وہ دن

رات محنت کر کے زیادہ سے زیادہ جمع کرتا ہے۔" دادا تھوڑی دیر رک کر اسے

دیکھنے لگے۔

مگر بیٹا تب بھی اس کا من نہیں بھرتا پھر وہ خود کا موازنہ لوگوں سے کرنے لگتا ہے "

فلاں شخص کے پاس مجھ سے بھی زیادہ اور اب مجھے اس بھی زیادہ مال جمع کرنا ہے

"اور پھر اسی کوشش میں وہ آخرت کی تیاری سے غافل ہو جاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

"مال کی زیادہ حرص ہمیشہ انسان کو برباد ہی کرتی ہے۔"

"حتیٰ زرتم المقابر"

بے حدّ دھیمہ اور خوبصورت آواز میں دادا نے پڑھا۔

"یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا"

اور پھر وہ اسی کوشش میں لگے رہتے ہیں حتیٰ کہ موت ان کے سر پہ آ پہنچتی ہے"

اور وہ قبروں کا منہ دیکھتے ہیں۔" دادا نے بات پوری کر کے اسے دیکھنے لگے۔

وہ دادا کی طرف دیکھ مسکرادی کیونکہ جب اسے کچھ سمجھ نہیں آتا تھا یا کوئی مسلئہ

ہوتا تھا تو دادا ہی اسکی مدد کرتے تھے۔

-:________________________:-

www.novelsclubb.com

وہ اندر داخل ہوا تو زہرہ بیگم سامنے کھڑی نظر آئی۔

اس نے وال کلاک میں وقت دیکھا تو دو بج کر پانچ منٹ ہو رہے تھے۔

سب خیریت ہے مما آپ ابھی تک کیوں جاگ رہی ہیں؟" وہ پریشان سا ہوتا"

بولا۔

جب بیٹا باہر ہو تو بھلا ماں کو کیسے سکون کی نیند آسکتی ہے؟" زہرہ بیگم نے اس کی"

طرف دیکھ کر کہا۔

مما آج کل کام زیادہ ہوتا ہے آپ میرا انتظار نہ کیا کریں۔" وہ زہرہ بیگم کے"

کندھے کی گرد بازو پھیلاتا بولا۔

زوہان تم یہ کام چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟" زہرہ بیگم نے آنکھوں میں نمی لاتے"

بولی۔

زوہان ساکت سا ہو گیا۔

واپسی کی کوئی راہ نہیں ہے مما" وہ ترکی بہ ترکی بولا۔"

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں ہے ہم لوگ یہ ملک چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جائیں"

گی۔"زہرہ بیگم نے اس کا بازو نیچے کرتے بولی۔

"مما مگر میں نہیں چھوڑ سکتا میں شہرت، عزت اور بہت سارا پیسہ کمانا چاہتا ہوں"

وہ تو تمہارے پاس اب بھی ہیں۔"زہرہ بیگم نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال"

کر بولی۔

مجھے زیادہ چاہیے"اس نے بغیر کسی لگے لپٹے کہا۔"

زیادہ کی چاہ تمہیں غافل کر دے گی زوہان"زہرہ بیگم نے دکھ سے کہا۔"

www.novelsclubb.com

زوہان حیران سا ہوتا انہیں دیکھنے لگا۔

کچھ بھی نہیں ہوتا مما"وہ نظریں پھیرتی بولا۔"

زہرہ بیگم اس کی طرف دیکھتی رہ گئی کر بھی کیا سکتی تھی وہ بچپن سے ہی ضدی تھا

اگر کسی بات پہ اڑ جائے تو وہ کر کے رہتا تھا۔

کھانا لگا دو"زہرہ بیگم نے آنسوؤں پونچھتے پوچھا۔"

نہیں کھا کے آیا ہوں آپ جائیں جا کر سو جائیں وقت بہت ہو گیا ہے۔"وہ کہتا"

سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

زہرہ بیگم بھی پلٹ کر جانے لگی جب پیچھے سے زوہان کی آواز سنائی دی۔

مما اپنے خدا سے دعا کیجئے گا کہ مجھے سکون دے دے"وہ پلٹ کر کہتا چلا گیا۔"

www.novelsclubb.com

اور زہرہ بیگم اس کی پشت کو دیکھتے رہ گئی۔

-:______________________________:-

ہمیشہ کی طرح آج بھی اسکی آنکھ اس برے خواب سے کھلی تھی۔

اس نے تہجد پڑھی اللہ سے اپنی باتیں شئیر کی اور دیر تک روتی رہی۔

اور پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائی۔

"یا ربی مجھے میرے مقصد میں کامیابی عطا فرماء"

دعا مانگ کر وہ کھڑکی کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔

سیاہ آسمان پہ چاند چمک رہا تھا۔

دوسری طرف وہ کمرے آیا ٹائی ڈھیلی کی اور بالکونی میں جا کھڑا ہوا اور سیاہ آسمان پہ

اس روشن چاند کو دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی تو اس سیاہ انسان کی زندگی میں روشنی بن کر آئی تھی مگر افسوس اسے اسکی

قدر نہ ہوئی۔

منظر کچھ یوں تھا کہ اک طرف وہ سر اُٹھائے نم آنکھوں سے چاند کو دیکھ رہی تھی

اور دوسری طرف وہ بھی سر اٹھائے اسی چاند کو دیکھ رہا تھا۔

بس فرق اتنا تھا کہ وہ اسے یاد کر رہا تھا اور وہ اس کی وجہ سے کھوئی اپنوں کو۔

ایک مکمل فریم میں دو ادھورے سے لوگ تھے۔

جھماکے سے اس کی زہن میں منظر لہرایا۔

"مرشد سائیں تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" زوہان نے اسکے سامنے کھڑے ہوتے

پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"چاند کو دیکھ رہی ہو۔" اس نے چاند کو تکتے جواب دیا۔

"یہ لڑکیاں چاند کی اتنی دیوانی کیوں ہوتی ہیں؟" وہ طنز نہیں کر رہا تھا پوچھ رہا تھا۔

کیونکہ اس کا حوصلہ دیکھ کر ہم بے نور موم بتیوں کو امید کی روشنی سی ملتی"

ہے۔"اس نے سراب بھی اٹھا رکھا تھا۔

مطلب"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔"

اس نے گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا۔

اس کے راستے میں دشواریاں آتی ہیں،وہ ٹوٹ جاتا ہے،اس کی روشنی مانند پڑ جاتی"

ہے،اور ان مشکلات میں ایسا بھی وقت آتا ہے کہ غائب ہو جانے کی نوبت آ جاتی

ہے۔"وہ رک کر اسکی طرف دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

ہماری راستے میں بھی دشواریاں آتی ہیں، ہم بھی ٹوٹ جاتے ہیں، ہمارا بھی تو"

حوصلہ ختم ہو جاتا ہے کبھی کبھار مشکلات سے گبھرا کر ہم بھی تو کمرے میں بند ہو

جاتے ہیں۔"

"مگر وہ ہارتا نہیں، اپنی فطرت سے ہٹتا نہیں، اپنے قانون کی پاسداری کرتا ہے، اپنے رب کی فرمانبرداری کرتا ہے۔"

"وہ یہ نہیں دیکھتا کہ کوئی اس کے ساتھ ہے یہ نہیں، وہ تھکتا نہیں اسے بس اپنی رب کی اطاعت عزیز ہوتی ہے اور اسکا رب اسے انعام سے نوازتا ہے اس کی کھوئی ہوئی روشنی اسے واپس دیتا ہے۔"

چاند کی روشنی میں اس کی براؤن آنکھیں چمک رہی تھی زوہان ان آنکھوں کی چمک میں کھو سا گیا۔

www.novelsclubb.com

"وہ اپنے ٹوٹے ہوئے وجود کو تھوڑا تھوڑا کر کے مکمل کرتا ہے، یہاں تک کی مکمل ہو جاتا ہے۔"

آپ سن رہیں ہے نہ "اس نے اسکے سامنے ہاتھ لہراتے کہا۔"

ہاں ہاں" وہ سہر سے نکلتا بولا۔"

میری سمجھ سے باہر ہے تم اور تمہارے چاند کی داستان۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔"

اور مجھے ہر کوئی سمجھ بھی نہیں سکتا مسٹر زوہان شاہ۔" وہ کہتی جانے لگی۔"

ایک وقت آئے گا جب تم چاند کو دیکھو گے اور تمہیں میں یاد آئو گی۔" اس نے"

پلٹ کر کہا۔

تم مجھے یاد کرو گے زوہان شاہ" وہ کہہ نہیں رہی تھی وہ دعوا کر رہی تھی۔"

زوہان اس کی بات پہ ہنس دیا۔

www.novelsclubb.com

منظر آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

تم مجھے بہت یاد آتی ہو۔" خاموشی میں اسکے لب پھڑ پھڑائے۔"

اس نے کہا تھا کہ وہ اسے یاد آئے گی اور وہ واقعہ اسے یاد آتے تھی۔

وہ تھوڑی دیر چاند کو تکتے رہی پھر وہ جا کر بیڈ پر لیٹ گئی اسے اللہ جی سے باتیں

کرنے کے بعد ہمیشہ سکون کی نیند آتی تھی اور آج بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

جب کی دوسری طرف اس نے دو نیند کی گولیاں کھائیں اور آکر بیڈ پر لیٹ گیا مگر

نینداس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی یہ یوں کہہ کہ اس سے ناراض تھی۔

"بعض لوگ سب کچھ پا کر اللہ کو کھو دیتے ہیں، اور بعض لوگ سب کچھ کھو کر اللہ

کو پا لیتے ہیں۔

اسی طرح:-

کچھ لوگوں کے پاس سب کچھ ہوتا ہے مگر سکون نہیں ہوتا اور کچھ لوگوں کے پاس

کچھ بھی ہوتا مگر انہیں سکون نصیب ہوتا ہے۔"

www.novelsclubb.com